© rasailojaraid.com

مولانا عبدالقیوم حقانی

حدیث سے استناد کے معاملہ میں امام اعظم ابوحنیفہؒ کا مسلک

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے استناد کے معاملہ میں امام اعظم کا جو مسلک تھا اسے انہوں نے خود ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔

"مجھے جب کوئی حکم خدا کی کتاب میں مل جاتا ہے تو میں اسی کو تھام لیتا ہوں اور جب اس میں نہیں ملتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت اور آپ کے ان صحیح آثار کو لیتا ہوں جو ثقہ لوگوں کے ہاں ثقہ لوگوں کے واسطے سے معروف ہیں۔ پھر جب نہ کتاب اللہ میں حکم ملتا ہے نہ سنت رسول اللہ میں تو میں اصحاب رسولؐ کے قول (یعنی ان کے اجماع) کی پیروی کرتا ہوں اور ان کے اختلاف کی صورت میں جس صحابی کا قول چاہتا ہوں قبول کرتا ہوں اور جس کا چاہتا ہوں چھوڑ دیتا ہوں۔ مگر ان سب کے اقوال سے باہر جا کر کسی کا قول نہیں لیتا۔ اور جب معاملہ ابراہیم، شعبی، ابن سیرین، حسن، عطا، سعید بن المسیب (اور ان کے علاوہ کچھ اور اصحاب بھی گنے) تک پہنچے تو فرمایا۔

فقوم اجتهدوا فاجتهد كما اجتهدوا[1]	تو جیسے انہوں نے اجتہاد کیا میں بھی اجتہاد کر لیتا ہوں۔

اور بعض روایات میں الفاظ قدرے مختلف نقل ہوئے ہیں۔

[illegible] جاء عن غيرهم فهم رجال و نحن رجال[2]	اور جب غیر صحابہؓ سے کوئی قول آئے تو وہ بھی ہماری طرح کے انسان ہیں (یعنی جس طرح انہیں اجتہاد کا حق ہے ہمیں بھی ہے)

---

[1] تاریخ بغداد للخطیب ج ۱۳ ص ۲۶۸ و مناقب موفق ج ۱ ص ۷۹ و مناقب ذہبی ص ۲۰

[2] میزان ج ۱ ص ۲۹ و خیرات الحسان ص ۲۷۔

© rasailojaraid.com